

# Past Paper 2021

سوال نمبر ۱

مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں،

-- (۱۰) --  
ریاست کا مفہوم بیان کیجیے۔  
جواب:-  
لغوی معنی:-

ریاست عربی کا لفظ ہے جو راس سے بنتا ہے جس کے معنی صدارت، سربراہی اور سرداری کے ہیں۔

ریاست ایک خود مختار سیاسی اور قانونی ادارہ ہے جو ایک مخصوص جغرافیائی علاقے میں بسنے والے لوگوں پر مشتمل ہوتی ہے اور ایک منظم حکومت کے ذریعے قوانین کا نفاذ کرتی ہے۔

عناصر:

مخصوص جغرافیائی حدود:

ایک معین علاقہ جہاں

ریاستی قوانین نافذ ہوتے ہیں۔



آبادی،

وہ لوگ جو اس ریاست کے شہری ہوتے

ہیں اور ریاستی قوانین کے تابع ہوتے ہیں۔

حکومت،

ایک نظام جو ریاست کے نظم و نسق کو

چلاتا اور قوانین کا نفاذ کرتا ہے۔

خود مختاری،

ریاست کا داخلی و خارجی معاملات میں

آزاد ہونا، یعنی کسی دوسرے ملک یا طاقت کے

زیر اثر نہ ہونا۔

-- (نتیجہ) --

علامہ اقبال کی کوئی سی دو سیاسی خدمات بیان  
کیجیے؟  
جواب:-

علامہ اقبال کی دو اہم سیاسی خدمات

درج ذیل ہیں:

تصور پاکستان:-

علامہ اقبال نے 1930 میں ال-

آباد میں آل انڈیا مسلم لیگ کے اجلاس سے

خطاب کرتے ہوئے ایک علیحدہ مسلم ریاست

کا تصور پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ برصغیر کے

مسلمانوں کو اپنی تہذیب و ثقافت اور دینی

تشخص برقرار رکھنے کے لیے ایک علیحدہ

وطن کی ضرورت ہے۔ یہی نظریہ بعد میں قیام



Date: \_\_\_\_\_

## 2۔ قائد اعظم کی حوصلہ افزائی

سلام اقبال نے محمد علی جناح کو مسلمانوں کے سیاسی حقوق کے تحفظ کے لیے قیادت سنبھالنے پر آمادہ کیا۔ وہ جناح کو مسلسل خطوط لکھ کر مسلمانوں کے لیے ایک علیحدہ ملک کے قیام کی ضرورت پر زور دیتے ہیں۔ ان کی فکر ہی رستمرائی نے قائد اعظم کو پاکستان کی تحریک کو مضبوطی سے آگے بڑھانے میں مدد دی۔

## خليفة کے چار فرائض تحریر کریں۔ جواب

خليفة کے چار فرائض درج ذیل ہیں:

### 1۔ دفاع دین

حفاظت دین کے ساتھ ساتھ دین کا دفاع بھی بہت ضروری ہے، یعنی اسلام پر حملہ کرنے والوں کے دندے ان شکن جو اپارت دے آکر تلوار کے استعمال کی ضرورت پڑے تو اس سے بھی گریز نہ کرے۔

### 2۔ تعلیم دین

دین کی تعلیم کو عام کرنا بھی خلیفہ کے فرائض میں شامل ہے تاکہ دین کی تعلیم ہر فرد تک پہنچ سکے۔



Date: \_\_\_\_\_

\* قرآن مجید میں ہے:   
 كَلَّا لَا تَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ

ترجمہ:

لیا اہل علم اور علم نہ رکھنے والے برابر ہو سکتے ہیں۔

34 عدل و انصاف کا تقاضا،

اور جب لوگوں کے درمیان

فصلہ کرو تو عدل کے ساتھ کرو۔

40 شرعی قوانین کا نفاذ۔

عدالتوں میں شرعی قوانین

کا نفاذ خلیفہ کے فرائض میں سے ہے۔

\* قرآن مجید میں ارشاد ہے:

الَّذِينَ إِنْ مَلَكْنَاهُمْ فِي الْأَرْضِ أَقَامُوا الصَّلَاةَ  
وَأَلَّوْا الزَّكَاةَ وَأَمَرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَوْا عَنِ  
الْمُنْكَرِ ۚ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُؤْمِرِينَ

ترجمہ:

”یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم انہیں زمین

میں اقتدار دیں تو یہ نماز قائم کریں گے،

زکوٰۃ دیں گے، نیکی کا حکم دیں گے اور

بدی سے روکیں گے۔“



شوری سے متعلق قرآن مجید سے استشاد کیجیے؛  
جواب :-

شوری سے متعلق قرآن مجید میں نئی مقامات پر بیانات دی گئی ہیں، جن میں سے ایک بنیادی آیت سورۃ الشوریٰ میں بیان کی گئی ہے؛

سورۃ الشوریٰ؛

وَأٰمُرُكُمْ شُورٰی بَيْنَكُمْ  
اور ان کے معاملات آپس کے مشورے سے طے پاتے ہیں۔

یہ آیت اس بات کی تاکید کرتی ہے کہ مسلمانوں کو اپنے اجتماعی اور انہم قبیلے مشاورت سے کرنے چاہئیں۔

سورۃ آل عمران؛

وَشَاوِرْهُمْ فِی الْاَمْرِ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَلَّ عَلٰی اللّٰهِ  
اور (اے نبی) ان سے معاملات میں مشورہ لیا کرو، پھر جب کسی بات کا عزم کر لو تو اللہ پر بھروسہ کرو۔

یہ آیت نبی اکرمؐ کو حکم دیتی ہے کہ وہ اپنے ساتھیوں سے مشورہ کریں اور پھر اللہ پر بھروسہ کر کے فیصلہ کریں۔

ان آیات سے واضح ہوتا ہے کہ اسلام میں شوریٰ کی بہت اہمیت ہے اور اسلامی حکمرانی، قیادت اور اجتماعی فیصلے اسی اصول کے تحت ہونی چاہئیں۔



--- (۷) ---  
اسلامی دستور کے ماخذ بیان کریں۔  
جواب :-

اسلامی دستور کے ماخذ درج ذیل

۱۔ قرآن

۲۔ حدیث نبوی

۳۔ سنی ائمہ اربعہ علیہم السلام

۴۔ آثار صحابہ

--- (۸) ---  
اسلامی سیاست پر دو کتب کے نام مع مصنفین  
کے اسحاٹے گرامی تحریر کیجئے؟  
جواب :-

اسلام میں ریاست و حکومت

مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی

سیاست مدینہ :-

ڈاکٹر حمید اللہ

--- (۹) ---  
اسلامی ریاست کے مقاصد آیات قرآنیہ کی روشنی  
میں بیان کیجئے؟

جواب :- اسلامی ریاست کے مقاصد درج ذیل ہیں :-

نظام صلوٰۃ و زکوٰۃ کا قیام

اسلامی حکومت کی یہ اولین

ذمہ داری ہے کہ وہ نظام صلوٰۃ قائم کرے لوگوں کو



صلوٰۃ کی ترغیب دی جائے، نماز کے وقت تمام کاروبار  
بہر پابندی ہو اور نماز ادا نہ کرنے والے کو سزا دی  
جائے۔ دوسرا اہم فرض یہ ہے کہ زکوٰۃ وصول کی  
جائے اور اس کا نظام قائم کیا جائے۔

**\* ارشاد ربانی ہے:**

الَّذِينَ اِنْ مَلَّكْنَاهُمْ فِي الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلَاةَ  
وَاَتَوْا الزَّكَاةَ۔

**ترجمہ:-** یہ وہ گورائیں جب ہم انہیں زمین میں  
اقتدار بخشیں گے تو یہ نماز قائم کریں گے  
اور زکوٰۃ دیں گے۔

**2۔ اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ:-**

اسلامی حکومت

کی ذمہ داری ہے کہ وہ اقلیتوں کے حقوق کا  
تحفظ کرتے ہوئے ان کے ساتھ اچھا سلوک  
کریں۔

**\* ارشاد باری ہے:**

**ترجمہ:-**

”تمہیں کسی قوم کی دشمنی اس  
بات پر نہ اُٹھائے کہ تم ناانصافی کرو۔“

تاریخ اسلام اس بات کی شاہد ہے کہ اسلامی حکومت  
نے اقلیتوں کے ساتھ ہمیشہ برابری کا رویہ رکھا  
اور انہوں نے اسلامی ریاستوں میں بھری  
پُر امن زندگی بسر کی ہے۔



--- (viii) ---  
 شو شلزم کی کوئی سی دو خصوصیات بیان کریں؟  
 جواب :-

شو شلزم کی دو اہم خصوصیات درج

ذیل ہیں :-  
**اجتماعی ملکیت :-**

شو شلزم میں زمین،  
 کارخانے اور دیگر وسائل پیداوار کی ملکیت  
 حکومت یا عوام کے اجتماعی کنٹرول میں  
 ہوتی ہے تاکہ دولت کی مساوی تقسیم  
 کو یقینی بنایا جاسکے۔

**معاشی برابری :-**

اس نظام میں طبقاتی  
 فرق کو کم کرنے اور تمام افراد کو بنیادی  
 ضروریات فراہم کرنے پر زور دیا جاتا  
 ہے تاکہ دولت چند ہاتھوں میں  
 محدود نہ رہے۔

--- (ix) ---



مغربی جمہوریت کی دو خرابیاں نکھڑے۔  
جواب :-

مغربی جمہوریت کی دو خرابیاں  
درج ذیل ہیں :

اکثریت کی آمریت :

جمہوریت میں کبھی  
کبھار اکثریتی رائے حق و انصاف کے  
خلاف بھی جاسکتی ہے جبکہ اسلام میں  
حق و باطل کا معیار شریعت ہے نہ کہ  
عوامی اکثریت۔

غیر تعلیم یافتہ عوام کا اثر :-

جمہوریت میں  
اکثر کم علمی یا جذباتیت کی بنیاد پر غلط  
اقدام کا انتخاب کیا جاسکتا ہے ، جبکہ  
اسلام میں حکمران کے لیے علم ، تقویٰ  
اور دیانت ضروری ہیں ۔



- (x) -

**حکومت کے بنیادی تین اداروں میں  
رابطہ واضح کیجیے۔  
جواب :-**

حکومت کے بنیادی تین ادارے  
مقننہ ، انتظامیہ اور عدلیہ ہیں جن کے  
درمیان روابط اور توازن جمہوریت کے  
استحکام کے لیے ضروری ہیں۔ ان اداروں  
کے درمیان روابط کو یوں واضح کیا  
جا سکتا ہے :

**مقننہ :-**

یہ ادارہ قوانین بناتا ہے

**انتظامیہ :-**

یہ ادارہ ان قوانین کو نافذ کرتا  
ہے یہ ملک کے روزمرہ کے انتظامی امور  
کو چلاتا ہے۔ یہ مقننہ کے بنائے گئے قوانین  
کے تحت کام کرتی ہے۔

**عدلیہ :-**

یہ ادارہ قوانین کی تشریح کرتا ہے اور

ان کے مطابق از صاف فراہم کرتا ہے۔ یہ  
مقننہ اور انتظامیہ کے اقدامات کی قانونی  
حیثیت کا جائزہ لیتا ہے۔

**ان اداروں کے درمیان روابط :-** مقننہ، انتظامیہ

اور عدلیہ قوانین کی تخلیق، نفاذ اور تشریح



ate:

کے ذریعے ایک دوسرے سے جڑے ہوئے  
ہیں جس سے نظام میں توازن اور جوابدہی  
کاٹھم رہتی ہے۔